Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پورٹ بکس نمبر ۳۹۴، کراچی ۲

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲

۲۹ شعبان ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر عبد القادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۱۴ ہجرت ۱۳۳۲ ہش ۱۴ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۱۰

عید الفطر سے پہلے پاکستان کی کابینہ میں نئے وزیروں کی شمولیت کا اعلان کر دیا جائیگا

کراچی روانہ ہونے سے پہلے تیج گاؤں کے فضائی مستقر پر وزیر اعظم پاکستان کا بیان

ڈھاکہ ۱۲ مئی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی مشرقی بنگال کے دارالحکومت میں ایک ہفتہ رہنے کے بعد آج صبح ڈھاکہ سے کراچی کے لئے روانہ ہو گئے عوام نے بڑی تعداد میں تیج گاؤں کے فضائی اڈہ پر آپ کو رخصت کیا۔ ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کے دوران میں انہوں نے بتایا کہ میں عید سے پہلے اپنی کابینہ کے نئے بعض اور ناموں کا اعلان کر دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ڈھاکہ میں پٹ سن کے مسئلہ پر بھی غور کیا علاوہ ازیں طالب علموں کا مسئلہ بھی قریب قریب حل ہو چکا ہے۔ اب اس کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ میں جولائی میں پھر مشرقی بنگال آؤں گا۔ اور ضلعوں کا دورہ کروں گا۔ وزیر اعظم نے کہا مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ کہ لوگوں میں ملک کو ترقی دینے کا جذبہ برابر بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کہ کیا مشرقی بنگال کی حکومت اور عوام میں کامل تعاون ہے؟ آپ نے کہا کہ بظاہر صوبہ کی حکومت کو عوام کی حمایت حاصل ہے۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی اور صوبائی مسلم لیگ کونسل نے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین پر اعتماد کی قراردادیں منظور کر دی ہیں لیکن اگر مسلم لیگ پارٹی میں اور زیادہ اتحاد ہوتا تو مجھے اور زیادہ خوشی ہوتی۔ آپ نے کہا کہ ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی کے موقعہ پر میں پنڈت نہرو سے دونوں ملکوں کے باہمی مسئلوں پر ابتدائی بات چیت کرنے کی کوشش کروں گا۔ میں لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں بھی شرکت کروں گا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی مسئلوں پر غور کیا جائیگا۔ جب آپ سے پوچھا گیا۔ کہ کیا وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کشمیر کا مسئلہ بھی زیر بحث آئے گا؟ تو آپ نے جواب دیا۔ یہ حالات پر منحصر ہے۔ لیکن کشمیر کا مسئلہ بھی بین الاقوامی مسئلوں میں سے ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ میرے لندن جانے سے پہلے پاکستان کی تجارتی پالیسیوں میں بعض تبدیلیوں کا اعلان کیا جائیگا۔ جب آپ سے امیر جماعت اسلامی سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کی سزائے موت کے حکم پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا۔ تو آپ نے کہا۔ کہ میرے خیال میں سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر انہوں نے اپیل کی تو اس پر انتہائی ہمدردی سے غور کیا جائیگا۔

وزیر اعظم نے ڈھاکہ سے روانہ ہو کر ڈم ڈم کے ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ میری حکومت مشرقی اور مغربی بنگال کے درمیان آمد و رفت کی مشکلات کو سہل کرنے کے سوال پر گہری دلچسپی لے رہی ہے۔ انہوں نے مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر بی۔ سی۔ رائے سے راج بھون میں ملاقات کی۔ وزیر اعظم آج رات ساڑھے بارہ بجے کراچی پہنچنے والے تھے۔

حکومت جاپان نے ایرانی تیل خریدنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے سے انکار کر دیا

ٹوکیو ۱۳ مئی۔ حکومت جاپان نے برطانیہ کو اطلاع دی ہے کہ وہ ان لوگوں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جنہوں نے ایرانی تیل لانے کے لئے میشو مارو جہاز کرایہ پر لیا ہے اس سے پہلے برطانوی سفارت خانے نے جاپان سے درخواست کی تھی کہ ایک جاپانی کمپنی نے ایران سے جو ۱۸ ہزار ٹن تیل خریدا ہے۔ اس کی تحقیقات کی جائے۔ آج برطانیہ کے نام ایک مراسلہ میں جاپانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اس امر کا فیصلہ عدالت ہی کر سکتی ہے کہ آیا جاپانی کمپنی کا اقدام جائز تھا یا ناجائز حکومت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اس کے خلاف کوئی اقدام کرے۔ جاپان کی تیل کمپنی نے ایرانی تیل کے خریدنے کے لئے غیر ملکی زر مبادلہ خرچ کیا ہے مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ آئندہ حکومت جاپان جب تیل کمپنیوں کو غیر ملکی زر مبادلہ دیا کرے گی تو پہلے اس امر کا استفسار کر لیا کرے گی کہ تیل کس ملک سے خریدا جائے گا۔

مودودی صاحب کی سزائے موت

۱۴ سال قید سخت میں تبدیل کر دی گئی

لاہور ۱۳ مئی۔ مارشل لاء کی خاص فوجی عدالت نے سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی اور عبد الستار خان صاحب نیازی کو سزائے موت کا جو حکم سنایا تھا لاہور میں مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ میجر جنرل اعظم خان نے اس کو ۱۴ سال قید سخت میں تبدیل کر دیا ہے۔

پاکستان کو ۵۰ لاکھ ڈالر کے گیہوں کی پیشکش

اٹاوہ ۱۳ مئی۔ کینیڈا نے حکومت پاکستان کو ۵۰ لاکھ ڈالر کا گیہوں دینے کی پیشکش کی ہے۔ یہ اس پچاس لاکھ ڈالر کے علاوہ ہے۔ جو وہ اس سے پہلے پاکستان کو کولمبو منصوبہ کے تحت گیہوں خریدنے کیلئے دے چکا۔

کراچی ۱۳ مئی۔ پاکستان میں گیہوں کی ضروریات کا جائزہ لینے والا امریکی وفد آج کراچی سے بہاولپور روانہ ہو گیا۔ وہاں اس نے وزیر اعلیٰ اور ریاست کے افسران سے بات چیت کی۔ وفد آج رات لاہور روانہ ہو رہا ہے۔

وقت آگیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان اپنے تعلقات بہتر بنانے کے لئے سنجیدگی سے غور کریں (گورنر جنرل)

ایبٹ آباد ۱۳ مئی۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے کہا ہے وقت آگیا ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان اپنے تعلقات بہتر بنانے کے لئے سنجیدگی سے غور کریں۔ کل ایبٹ آباد میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ دونوں ملکوں کے تعلقات ایک شرط پر بہتر ہو سکتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ ہندوستان پاکستان کی مکمل خود مختاری اور آزادی کو بلا شرط منظور کرے۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا پاکستان کسی بلاک کا خیمہ بردار بننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ آپ نے کہا جن ملکوں کی آزادی چھن گئی ہے ان کے لئے آزادی حاصل کرنے کی کوشش میں ہم ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں اور ایسا کرنے میں ہم نے کسی نقصان کی پروا نہیں کی۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۳ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

تہران کے چار فوجی افسروں کو رہا کر دیا گیا

تہران ۱۳ مئی۔ پیر کو تہران میں جن چار فوجی افسران کو گرفتار کیا گیا تھا ان کو آج صبح چھوڑ دیا گیا۔ پولیس کے ایک افسر نے بتایا ہے۔ کہ ان افسروں کو ایرانی پولیس کے سابق افسر اعلیٰ جنرل افشار توس کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ ایک سابق فوجی کلب میں حکومت کے خلاف سرگرمیاں اختیار کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

نہر سویز کے علاقہ میں برطانوی فوجوں کی جنگی تیاریاں

پورٹ سعید۔ ۱۳ مئی۔ برطانیہ نے مصری فوجوں کی طرف سے نہر سویز کے علاقہ میں کسی امکانی کارروائی کے مقابلہ کے لئے فوجی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس نے چار تباہ کن جہازوں کو نہر سویز کے علاقے میں جانے کا حکم دے دیا ہے۔ بحری فوج کے چھاپہ مار دستے بھی ان جہازوں میں مالٹا سے روانہ کر دیئے گئے۔ لندن میں دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ملکہ الزبتھ کے جشن تاجپوشی میں شرکت کے لئے نہر سویز سے جو بٹالین لندن بلائی گئی ہے۔ ممکن ہے اسے واپس بھیجنا پڑے۔ نہر کے علاقہ میں کئی جگہ برطانوی فوجوں نے خندقیں کھودنی شروع کر دی ہیں۔ فوجی عمارتوں پر پہرہ سخت کر دیا گیا ہے۔ اسماعیلیہ سے پورٹ سعید جانے والی سڑک پر برطانوی ٹینک گشت کر رہے ہیں۔ ادھر وزیر اعظم مصر جنرل نجیب نے آج اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ مسٹر ونسٹن چرچل نے برطانوی مصری اختلافات کے بارے میں جو رویہ اختیار کیا ہے۔ وہ مصر اور عرب ملکوں کے لئے ایک طرح کی دھمکی ہے

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پرنٹرز لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۵۳ء

حکومت اور عدل و انصاف

کشمیر کے لوگوں کو حق خود ارادیت حاصل ہے۔ اس کا انکار بھارت کو بھی کبھی نہیں ہوا۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے اپنی تقریروں میں متواتر اس حق کو تسلیم کیا ہے۔ اور بار بار اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ بھارت کشمیر کے اس حق کو ضبط نہیں کرنا چاہتا۔ بلکہ بھارت غیر جانبدارانہ رائے شماری چاہتا ہے۔ اور عوام کے فیصلہ کو تسلیم کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ ہے۔ الغرض کشمیر کے حق خود ارادیت کو نہ صرف تمام جمہوری دنیا تسلیم کر چکی ہے۔ بلکہ خود بھارت بھی تسلیم کرتا ہے۔ اگرچہ یہ الگ بات ہے کہ وہ رائے شماری کے راستہ میں ایسی روکیں ڈال رہا ہے۔ جس سے یہ معاملہ طول کھینچتا چلا جاتا ہے۔ اور طے ہونے میں نہیں آتا۔ مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جہاں تک حق کا تعلق ہے۔ بھارت اس میں اونچ نیچ نہیں کر سکتا۔ اور چار و ناچار اسکو تسلیم کرتے ہی بنتی ہے۔

اس کے باوجود بھارت میں ایسے متعصب لوگوں کا ایک بڑا گروہ بھی موجود ہے۔ جو کشمیر کے عوام سے یہ انصاف کرنے کا روادار نہیں ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ کشمیر کو بالجبر بھارت کے ساتھ ملحق کر لیا جائے۔ ان میں سے پرجا پریشد پیش پیش ہے۔ جس کی ہمنوائی ہندو مہاسبھا جن سنگھ ایسی جماعتیں بھی کرتی ہیں۔ دراصل یہ مختلف نام محض دکھاوے کے لئے ہیں اندرونی طور پر ان تمام جماعتوں کی ایک ہی آئیڈیالوجی ہے۔ اور وہ پاکستان اور بھارت کے مسلمانوں کی مخالفت ہے۔ ان کے عزائم کوئی ڈھکے چھپے نہیں۔ بلکہ وہ کھلے بندوں بار بار اپنے عزائم کا اعلان قول اور فعل سے کرتی رہتی ہیں۔

جہاں تک بھارت کی حکومت کا تعلق ہے۔ وہ ان جماعتوں کے مطالبات کو خلاف حق سمجھتی ہے اور ان کی مذبوحی حرکات کی روک تھام کے لئے انتظامی مشینری کو حرکت میں لانے سے کبھی دریغ نہیں کرتی۔ کشمیر کے عوام کا حق خود ارادیت ایک ایسا حق ہے جو نہ صرف جمہوریت کے اصولوں کے مطابق حق ہے۔ بلکہ اخلاقاً بھی حق ہے۔ اور دنیا کا کوئی منصف مزاج انسان ان کے اس حق سے انکار نہیں کر سکتا۔ مگر جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ بھارت کے بعض متعصب لیڈر ان کا یہ حق چھین لینا چاہتے ہیں۔ اور اپنے ناجائز مطالبات منوانے کے لئے غیر آئینی طریق کار اختیار کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے اور شروع ہی سے پنڈت نہرو کی حکومت کے لئے یہ لوگ مصیبت بنے ہوئے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ لوگ جموں اور کشمیر میں طرح طرح کی بدعنوانیوں کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اور ریاست کے ہندو عوام کو انہوں نے اس قدر متاثر کیا ہوا ہے کہ آئے دن ریاست میں فسادات ہوتے رہتے ہیں

ان متعصب لیڈروں میں ایک ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی ہیں جو جن سنگھیوں کے لیڈر ہیں انہوں نے چند دن ہوئے ریاست میں بلا پرمٹ داخل ہونے کا اعلان کیا۔ جہاں ان کا داخلہ ممنوع قرار دیا جا چکا تھا۔ عبد اللہ حکومت نے ان کے اس جرم کی وجہ سے انہیں گرفتار کر لیا ہے

اے پی پی کی اطلاع ہے کہ بھارت پارلیمنٹ میں مقبوضہ کشمیر کے چیف سیکرٹری کا ایک تار پڑھ کر سنایا گیا ہے۔ جسمیں ایوان کو مکرجی کی گرفتاری کی اطلاع دی گئی تھی۔ تار میں کہا گیا تھا۔

"جموں میں پرجا پریشد نے چھ ماہ قبل جو ایجی ٹیشن شروع کی تھی۔ مکرجی اور اس کی پارٹی اس کی حمایت کر رہی تھی۔ ان کی تحریک کا مقصد یہ تھا کہ غیر قانونی اور تشدد کے طریقوں سے حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے وغیرہ وغیرہ"

تار میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر مکرجی کو اس لئے گرفتار کیا گیا ہے کہ یہ اندیشہ تھا کہ ان کی موجودگی سے ریاست میں امن عامہ کو زبردست خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

اے پی پی کی اطلاع میں مزید یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر مکرجی کی گرفتاری پر بطور احتجاج جموں میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ پرجا پریشد عبد اللہ حکومت کی مخالف ہے۔ جو دراصل بھارتی حکومت کی ہی مخالفت ہے۔ کشمیر کے عوام کو حق خود ارادیت حاصل ہے جس کو بھارت بھی تسلیم کرتا ہے۔ پرجا پریشد اس حق کو چھین لینا چاہتی ہے۔ اور اسی غرض سے ملک میں بدامنی پھیلا رہی ہے۔ اس کو نہ صرف جموں اور کشمیر کے ہندو عوام کی حمایت حاصل ہے۔ بلکہ بھارت کی تمام متعصب جماعتیں بھی اس کی حامی ہیں۔ چنانچہ جموں میں جو ہڑتال ڈاکٹر مکرجی کی گرفتاری پر بطور احتجاج کے ہوئی ہے اس پر دال ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا بھارت کی حکومت کو ہڑتالوں اور دوسرے اسی قسم کے ناجائز ہتھیاروں سے ڈر کر مفسد عناصر کے سامنے گھٹنے ٹیک دینے چاہئیں؟ یا اسکو حق کی تائید میں سختی سے تمام ایسے تخریب پسند عناصر کا قلع قمع کرنا چاہیئے۔ چونکہ جموں یا کشمیر یا کسی اور بڑے شہر میں مکمل ہڑتال کر کے عوام نے اپنی ناجائز خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ کیا بھارت حکومت کو محض اس وجہ سے راستی کو چھوڑ کر ناراستی اختیار کر لینی چاہیئے؟ دنیا کا کوئی منصف مزاج انسان جس کے سر میں عقل اور دل میں انصاف ہے بھارت کو یہ مشورہ ہرگز نہیں دے گا کہ وہ ایسی ہڑتالوں سے ڈر کر کشمیر کے عوام کا حق خود ارادیت چھین لے اور پرجا پریشد کے مطالبات تسلیم کر لے۔ جموں تو کیا اگر سارا بھارت بھی ہڑتال کر دے حق حق ہے اور کوئی حکومت جو حق کو چھوڑ کر محض ایسی دھمکیوں سے غیر حق کے سامنے جھک جاتی ہے۔ وہ حکومت کہلانے کی قطعاً حقدار نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ حکومتوں کا افراد سے بھی زیادہ حق پرست اور با اخلاق ہونا لازمی ہے۔ حکومت کا مرکزی مقصد ملک کے مختلف عناصر میں عدل و انصاف اور حق و راستی کی فضا قائم رکھنا ہے۔ اس کے ہاتھ میں طاقت اسی لئے دی جاتی ہے۔ کہ وہ ان مختلف عناصر کو ایک دوسرے پر زیادتی کرنے سے باز رکھے اور جہاں تک ہو سکے کسی طاقت کے سامنے سر بخم نہ ہو جس کی غرض اسکو عدل و انصاف کے صراط مستقیم سے ہٹانا ہو۔

کوئی فرد اگر اخلاقی اقدار میں کمزوری دکھاتا ہے۔ تو اس کا اثر زیادہ تر اس کی اپنی ذات تک ہی رہتا ہے۔ اور اگر اپنی ذات سے بڑھتا ہے تو پھر بھی محدود رہتا ہے۔ مگر جب ایک حکومت اخلاقی اقدار کو چھوڑتی ہے۔ اور سختی سے عدل و انصاف کی پیروی نہیں کرتی۔ اور غلط کار لوگوں کی دھمکیوں سے ڈر کر عدل و انصاف کو چھوڑ دیتی ہے۔ اور زبردست ہاتھ سے اس کو نہیں دباتی۔ تو اس کا جرم ایک فرد کے جرم سے غیر محدود حد تک سنگین تر ہوتا ہے۔ اور ایسی حکومت جو ناحق پرستی کی آندھیوں سے تنکے کی طرح لرز جاتی ہے۔ اس کا مستقبل سخت تاریک ہے۔ اور جس ملک میں ایسی کمزور حکومت ہو اس ملک کی سخت بدقسمتی ہے۔

دوسری طرف عوام کو جو اکثر جذباتی ہوتے ہیں چند دلآویز نعروں سے مشتعل کر کے غیر آئینی طریقوں پر اکسا لینا کوئی بڑا کمال نہیں ہے۔ اور نہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اکسانے والے کا موقف واقعی حق پرستانہ ہے۔ بلکہ اس سے تو الٹا یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان کا موقف جہاں تک حق کا تعلق ہے کمزور ہے۔ اور وہ اپنی کمزوری کو عوام کے جذبات کے دھوئیں سے ڈھانپنا چاہتے ہیں۔ جس کے پاس حق ہوتا ہے۔ اسکو ایسے مصنوعی سہاروں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور وہ جمہوری اخلاقی اور پرامن طریقوں کو چھوڑ کر ایسے طریقے اختیار نہیں کرتا جس سے ملک میں بدامنی اور بے اطمینانی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ

★ ان کی مجلس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔

★ کتنے نماز باجماعت جانتے ہیں۔

★ کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے۔

★ کتنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں۔

اشتراکیت اور اسلام ——— چند اصولی اشارات

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

(۲)

انفرادیت اور اجتماعیت کا قدرتی توازن

ان دونوں غیر فطری نظاموں کے مقابل پر جن میں سے ایک نظام انفرادیت[1] کو مٹاتا ہے۔ اور دوسرا اجتماعیت[2] کے جذبہ کو تباہ کرتا ہے۔ اسلام کا نظریہ مختصر طور پر یہ ہے کہ عام حالات میں ذاتی دولت پیدا کرنے اور اس دولت سے ذاتی فائدہ اٹھانے کے حق کو تو تسلیم کیا جاتا ہے۔ مگر اسکے ساتھ ایک ایسی مؤثر اور حکیمانہ مشینری لگا دی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ملکی دولت کبھی بھی چند ہاتھوں میں جمع نہیں ہو سکتی اور دولت کو سمونے اور غریب و امیر کے فرق کو کم کرنے کا عمل ساتھ ساتھ چلتا ہے اس طرح اسلام گویا اشتراکیت اور سرمایہ داری کے بین بین کا نظام ہے۔ جس میں کمال حکمت سے ایک طرف تو دونوں نظاموں کی خوبیاں جمع ہیں۔ اور دوسری طرف وہ ان دونوں نظاموں کی خرابیوں سے مبرا اور آزاد ہے۔ اور اس کی اپنی خوبیاں مزید برآں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب اسلامی ملکوں کے مسلمان اسلام کی تعلیم پر قائم رہے ہیں۔ (مگر افسوس کہ یہ نظارہ آجکل کم نظر آتا ہے) وہاں نہ تو سرمایہ داری ہی اپنی بھیانک صورت میں قائم ہو کر اجتماعیت کے جذبہ کو تباہ کرتی ہے۔ اور نہ ہی اس میں اشتراکیت کو نفوذ کا راستہ ملکر انفرادیت کا جنازہ اٹھا ہے۔ حقیقتاً اشتراکیت کے مقابل پر اسلام ایک ایسی آہنی دیوار کا حکم رکھتا ہے۔ جس میں نقب کا لگانا اشتراکیت کے بس کی بات نہیں۔

اسلامی نظام کا مرکزی نقطہ

اسلام نے سب سے پہلے دولت پیدا کرنے کے ذرائع کے متعلق یہ اصولی تعلیم دی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کے سامانوں اور دولت کے قدرتی وسائل کو تمام بنی آدم کے فائدہ کی خاطر پیدا کیا ہے۔ اور کسی خاص طبقہ کی اجارہ داری قرار نہیں دیا۔ چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے:۔

خلق لکم ما فی الارض جمیعاً

(سورہ بقرہ ۳۰)

یعنی اے وہ لوگو جو اس دنیا میں بستے ہو خدا نے دنیا کی ہر چیز تم سب کے فائدہ کے لئے پیدا کی ہے۔

اس واضح آیت سے ثابت ہے کہ اسلامی نظریہ کے ماتحت دولت پیدا کرنے کے ذرائع سب لوگوں کے لئے یکساں کھلے رکھے گئے ہیں اور ان پر کسی طبقہ کی اجارہ داری تسلیم نہیں کی گئی۔ لیکن دوسری طرف اس کھلے دروازہ میں داخل ہونے کے بعد جو فرق انفرادی قابلیت اور انفرادی جدوجہد کے نتیجہ میں طبعی طور پر پیدا ہو جاتا ہے۔ اسے بھی اسلام تسلیم کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے۔

واللہ فضل بعضکم علیٰ بعض فی الرزق ۔۔۔ اولم یروا ان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر (سورہ نحل آیت ۷۲ و سورہ روم آیت ۳۸)

یعنی بعض لوگوں کو خدائی قانون کے ماتحت دوسرے لوگوں پر رزق اور دولت میں فوقیت حاصل ہو جاتی ہے ۔۔۔ (نیز) کیا لوگ دیکھتے نہیں کہ خدا بعض لوگوں کے رزق میں فراخی پیدا کر دیتا ہے۔ اور بعض کے لئے تنگی پیدا ہو جاتی ہے

یہ آیات پوری تشریح کے لئے مفصل بیان چاہتی ہیں۔ مگر بہر حال ان دو متقابل تعلیموں پر غور کرنے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ جہاں تک دولت پیدا کرنے کے ذرائع کا سوال ہے وہ سب لوگوں کے لئے یکساں کھلے رکھے گئے ہیں مگر دوسری طرف انفرادی قابلیت اور انفرادی جدوجہد کے نتیجہ میں جو فرق افراد اور اقوام کی دولت میں طبعی طریق پر پیدا ہو جاتا ہے اسے بھی خدائی قانون اور خدائی مشیت کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ اور یہی وہ فطری صورت ہے جس سے حقوق کا صحیح توازن قائم رکھا جا سکتا ہے۔

انفرادی جدوجہد کا قدرتی محرک

اس کے مقابل پر اشتراکیت نے دولت اور دولت پیدا کرنے کے ذرائع کو کلیتہً حکومت کے ہاتھ میں دے کر انفرادی جدوجہد کے سب سے بڑے محرک کو تباہ کر دیا ہے۔ بے شک دنیا میں کام کے محرک بہت سے ہیں۔ مگر وہ عالمگیر محرک جو تمام محرکات سے وسیع تر اور مضبوط تر ہے۔ جس کے اثر سے کوئی فرد بشر بھی باہر نہیں۔ کیونکہ وہ فطرت انسانی کا حصہ ہے۔ وہ اس جذبہ سے تعلق رکھتا ہے کہ انسان اپنی محنت کا پھل خود براہ راست بھی کھائے۔ مگر یہ فطری جذبہ اشتراکیت کے نظام نے بالکل کچل کر رکھ دیا ہے۔ یہ درست ہے کہ دوسروں کی امداد کرنے اور دوسروں کی خاطر کام کرنے کا جذبہ بھی اعلےٰ فطرت انسانی کا حصہ ہے اور اسلام نے اس جذبہ پر بھی بہت زور دیا ہے۔ کیونکہ یہ جذبہ انسانی تمدن پر بھاری اثر رکھتا ہے۔ مگر اسلام جو فطرت کا مذہب ہے، اور تمام فطری جذبات کے توازن کو قائم رکھنا چاہتا ہے۔ اس نے اپنی محنت کے پھل کھانے کی عالمگیر خواہش کو بھی جو ہر انسان میں پائی جاتی ہے مٹایا نہیں اور نہایت حکیمانہ طور پر دونوں کے بین بین رستہ نکال کر انفرادیت اور اجتماعیت ہر دو کی زندگی کا سامان مہیا کیا ہے۔

مسابقت کا فطری جذبہ

اشتراکیت کے نظام میں مسابقت یعنی ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی روح کو بھی کچل دیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ روح قومی اور انفرادی ترقی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ کیونکہ اس کے نتیجہ میں نہ صرف انسانی جدوجہد میں وسعت اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ بلکہ انسانی دماغ بھی زیادہ سوچتا اور زیادہ ترقی کرتا ہے حق یہ ہے کہ یہ مسابقت کی روح جسے انگریزی میں امبیشن[3] کہتے ہیں۔ ایک عظیم الشان فطری محرک ہے جو انسان کو آگے کی طرف دھکیل کر اس کی رفتار میں غیر معمولی تیزی پیدا کر دیتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے اس کے دل میں یہ خواہش موجزن ہوتی ہے۔ کہ میں دوسرے لوگوں سے آگے نکل جاؤں۔ لیکن اشتراکیت کے نظام میں اس مسابقت کی روح کو بکھر کچلا نہیں گیا۔ تو کم از کم مفلوج[4] ضرور کر دیا گیا ہے

انفرادی ہمدردی و مواسات

اشتراکیت میں انفرادی ہمدردی اور مواسات کے جذبات کو بھی بری طرح کچلا گیا ہے۔ کیونکہ اشتراکیت کے نظام میں رشتہ داروں اور دوستوں اور ہمسایوں اور غریب لوگوں کی انفرادی امداد کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا۔ بلکہ ہر قسم کی امداد کا منبع صرف حکومت بن جاتی ہے۔ حالانکہ انسانی اخلاق کی تکمیل اور ترقی کے لئے یہ پہلو بھی نہایت ضروری ہے۔ کہ حسب ضرورت رشتہ داروں اور دوستوں اور ہمسایوں اور غریب لوگوں کی تنگی اور تکلیف کے اوقات میں انفرادی امداد اور مواسات کا راستہ بھی کھلا ہے مگر اشتراکیت نے اس جہت سے بھی انسان کو گویا صرف ایک مشین بنا دیا ہے۔ حالانکہ قدرت نے انسان کو محض مشین کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ بلکہ اسکے اندر محبت اور ہمدردی کے جذبات ودیعت کئے ہیں۔ جن کے انفرادی اظہار کے لئے رستہ کھلا رہنا چاہیئے۔ کاش اشتراکیت کے ارباب حل وعقد اس بات کو سمجھتے کہ انسان کے اندر صرف دماغ ہی پیدا نہیں کیا گیا بلکہ دل بھی پیدا کیا گیا ہے۔ پس جب تک انسانی اخلاق میں عقل[5] اور جذبات[6] ہر دو کی حکیمانہ آمیزش کا انتظام نہ ہو انسانیت کا آدھا دھڑ یقیناً مفلوج رہے گا۔

بے شک انفرادی امداد کے بعض پہلوؤں میں یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ کہ دینے والے میں احسان جتانے اور لینے والے میں اپنے آپکو نیچ محسوس کرنے کی طرف میلان پیدا ہونے لگتا ہے مگر اس خطرہ کو اسلام نے بڑی سختی کے ساتھ روکا ہے۔ چنانچہ ایک طرف ارشاد فرمایا ہے۔ کہ جو شخص دوسرے کی امداد کر کے احسان جتاتا ہے۔ وہ نہ صرف اس امداد کا سارا ثواب ضائع کر لیتا ہے۔ بلکہ بھاری گناہ کا بھی مرتکب ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف ہدایت دی ہے کہ انفرادی امداد حتی الوسع خفیہ طور پر دوسروں کو پتہ لگنے کے بغیر کی جائے۔ تاکہ امداد دینے والے اور لینے والے کے دلوں میں کسی قسم کے ناگوار احساسات نہ پیدا ہوں۔ علاوہ ازیں اسلام یہ بھی حکم دیتا ہے۔ کہ حاجت مند لوگ محنت کر کے خود اپنی روزی کمائیں۔ اور حتی الوسع

---

[1] Individualism
[2] Collectivism
[3] Ambition
[4] Paralysed
[5] Reason
[6] Sentiment

رمضان المبارک کے متعلق بعض ضروری ہدایات

۲

جن باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

بلا اختیار حلق میں دھواں۔ گرد و غبار۔ مکھی یا مچھر چلا جائے۔ پستے ہوئے آٹا یا تمباکو کو کوٹتے ہوئے غبار چلا جائے۔ (۲) کان میں پانی چلا جائے۔ (۳) خواب میں غسل کی حاجت آپڑے۔ (۴) خود بخود قے آجائے۔ (۵) آنکھوں میں دوائی ڈلوائے۔ (۶) خوشبو سونگھے۔ (۷) دانتوں سے خون جاری ہو جائے۔ یا نکسیر پھوٹے (۸) مسواک کرے۔ (۹) اپنی بیوی کا بوسہ لے۔ تو ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

کن حالتوں میں روزہ نہیں رکھنا چاہیئے

(۱) اگر کوئی مریض ہو۔ یا (۲) سفر پر ہو۔ تو روزہ نہ رکھے۔ جو لوگ سفر میں بھی روزہ رکھتے ہیں۔ اولئٰک العصاۃ۔ وہ خطا کار ہیں۔ خدا تعالیٰ جب ہم کو ایک سہولت بہم پہنچاتا ہے۔ تو کیوں نہ اس کو قبول کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے۔ کہ خدا نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ مرض تھوڑا ہو یا بہت۔ سفر چھوٹا ہو یا لمبا۔ اگر تین چار کوس بھی جائیں۔ تو یہ سفر ہے۔ ہاں روزمرہ کا معمول بطور سیر وغیرہ نہ ہو۔ حالت سفر و مرض میں روزہ رکھنا خدا کے حکم کی نافرمانی ہے۔ حاملہ اور مرضعہ کے لئے اجازت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ دائم المریض بھی وہ فدیہ دے سکتے ہیں۔ عورت کو حیض کی حالت میں روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

روزہ کس وقت کھولنا چاہیئے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ لاتزال ھٰذہ الامۃ بخیر ما عجلوا الفطر۔ یعنی میری امت بھلائی میں رہے گی۔ جب تک روزہ کھولنے میں غیر معمولی دیر نہ کرے گی۔ پھر فرمایا۔ اذا اقبل اللیل من ھٰھنا و ادبر النھار من ھٰھنا و غربت الشمس فقد افطر۔ یعنی جب مشرق کی طرف سے رات چڑھ آئے۔ ادھر مغرب کا دن غروب ہو جائے۔ تو روزہ کھولنا چاہیئے۔ روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ اللّٰھم انی لک صمت و علیٰ رزقک افطرت اور یہ کہ ذھب الظماء و ابتلت العروق و ثبت الاجر انشاء اللّٰہ۔ اسی طرح روزہ جلد افطار کرنے کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ بندوں میں سے مجھے وہ بندہ پیارا ہے۔ جو روزہ سب سے جلدی افطار کرے۔ حضرت سلیمان بن عامر رضؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی افطار کرے۔ تو چاہیئے کہ چھوہارے سے کرے۔ اور اگر چھوہارہ نہ ہو۔ تو پانی سے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے (ابوداؤد)

کسی مکروہ چیز جیسے حقہ وغیرہ سے روزہ نہیں کھولنا چاہیئے۔ روزہ کے بعد یکدم پیٹ بھر کر غذا ہرگز نہیں کھانی چاہیئے۔ بلکہ دودھ وغیرہ یا کھجور وغیرہ سے روزہ کھول کر نماز سے فارغ ہو کر کھانا کھایا جائے۔ تاکہ اتنے میں معدہ از سر نو اپنے فرائض سرانجام دینے کے لئے تیار ہو جائے۔ اگر کوئی روزہ دار کا روزہ کھلوائے۔ تو اتنا ہی ثواب اس کو ملتا ہے۔ جتنا روزہ دار کو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا معمول تھا۔ کہ ماہ رمضان کے پچھلے دنوں میں اعتکاف بیٹھا کرتے۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ اس سنت کو زندہ رکھیں۔ سال بھر میں دس دن عبادت کیلئے وقف کر دیئے جائیں۔ تو کوئی حرج نہیں۔

رمضان کا مہینہ ایک مبارک مہینہ ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ شھر رمضان الذی انزل فیہ القراٰن اسی طرح احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس مہینہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین قید ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے۔ کہ رمضان دعا کا مہینہ ہے۔ شھر رمضان الذی انزل فیہ القراٰن سے ہی ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر القلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیہ نفس کرتی ہے۔ اور روزوں سے تجلی قلب ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے۔ کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے۔"

روزہ کے بارے میں خدا بھی فرماتا ہے۔ وان تصوموا خیر لکم۔ جب رمضان کا مہینہ اتنا مبارک ہے۔ تو ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لائے ہیں۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ اس ماہ سے زیادہ سے زیادہ برکات ص[illegible]ے اور فوائد حاصل کریں۔ آپ کی بعثت سے قبل اسلام گم و مردہ ہو چکا تھا۔ اس کے ماننے والے اس کے بتائے ہوئے راستوں پر گامزن نہ تھے۔ خدا نے اپنے برگزیدہ مامور کو ایسے زمانہ میں مبعوث فرمایا۔ تا اسلام زندہ ہو۔ اور دنیا ایک بار پھر اسلام کے بتائے ہوئے احکام پر عمل کر کے بتا دے۔ کہ اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ پس ہم کو باقاعدگی کے ساتھ روزے رکھنے چاہئیں۔ اور ہمیں یہ بھی چاہیئے۔ کہ ان ایام میں ہم جہاں اپنے لئے اور اپنے عزیزوں کے لئے دعائیں کریں۔ وہاں سب سے مقدم اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کریں۔ اور پھر سب سے بڑھ کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے لئے دعائیں کریں۔ جن کے مبارک ہاتھوں میں خدائے عزوجل نے اپنے وعدہ کے مطابق جماعت احمدیہ کی باگ ڈور دی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ آپ کی عمر دراز کرے۔ اور دیر تک آپ کا سایہ ہمارے سروں پر رکھے۔ آمین۔

ولادت ۔ اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو لہ رمئی بروز سوموار لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو لمبی زندگی دے۔ اور صالح اور خادم دین بنائے۔ بدرالدین احمدی جڑانوالہ

یہ تباہ کن رجحانات

منقول از روزنامہ جنگ کراچی ۱۱ رمئی ۱۹۵۳ء

ہماری قومی زندگی میں آج کل جو تباہ کن رجحانات پیدا ہو گئے ہیں۔ اگر برمحل ان کو نہ کچلا گیا۔ اور "حیات اجتماعی" کو ان گندگیوں اور غلاظتوں سے نہ پاک کیا گیا۔ جن میں وہ مبتلا ہو گئی ہے۔ تو پاکستان کو شدید تباہ کن نتائج سے دوچار ہونا پڑے گا۔

ہم نے عدیم المثال قربانیوں اور تاریخ ساز جدوجہد کے بعد "پاکستان" حاصل کیا ہے۔ پاکستان کا حصول ایک اتنا بڑا کارنامہ تھا۔ جس نے ساری دنیا کو چونکا دیا۔ تمام قومیں متحیر رہ گئیں۔ کہ آخر صرف دس برس کی قلیل ترین مدت میں ایک ایسی قوم نے جو مادی وسائل سے محروم اور سیاسی نقطۂ نظر سے سخت پراگندہ تھی۔ ایسی طاقتوں کے مقابل جن میں سے ایک حکومت و اقتدار کے تمام ذرائع پر متصرف تھی۔ اور دوسری اپنی سیاسی تنظیم اور مادی قوت کی بنا پر بے پناہ قوت کی مالک تھی۔ یعنی حکومت برطانیہ اور ہندو کانگرس —— ہاں تو ایک بے وسیلہ قوم نے کس طرح بر کوچک کی ان دو منظم طاقتوں کے خلاف صف آراء ہو کر کس طرح اتنی بڑی کامیابی حاصل کر لی۔

ہم جانتے ہیں۔ اور صرف ہمیں جان سکتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کو فرنگیوں اور ہندو سیاسی جماعتوں کے مقابل حصول پاکستان کی جدوجہد میں اتنی بڑی کامیابی کس طرح نصیب ہوئی؟ اس طرح نصیب ہوئی۔ کہ ایک عزم صمیم اور ارادۂ محکم کے ساتھ ہم نے اپنے تمام باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال دیا۔ اور ایک عظیم مقصد کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح جم کر کھڑے ہو گئے۔ ہمارا یہ اتحاد دشمنوں کے لئے غیر متوقع اور حیرت انگیز سہی۔ خود ہمارے لئے ذرا بھی غیر متوقع اور حیرت انگیز نہ تھا۔ کیونکہ ہمیں معلوم ہے۔ کہ ہماری قوم میں قدرتی طور پر ایک بنیادی ہم جلیسی ہم رنگی ہم فکری اور ہمخیالی پائی جاتی ہے۔ شاید دنیا کی تمام قوموں میں یہ فخر صرف مسلمانوں کو حاصل ہے۔ کہ وہ زبان۔ رنگ۔ معاشرت۔ نسل اور وطنیت کے اختلافات کے باوجود بنیادی طور پر متجانس اور فکری و ذہنی طور پر ایک "کل" کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان جو اختلافات پائے جاتے ہیں۔ وہ خواہ بعض اوقات کتنی ہی شدت کیوں نہ اختیار کر لیں۔ تاہم وہ اصولی اور اساسی حیثیت نہیں رکھتے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہمارا باہمی اتحاد بے حد آسان ہے۔ اور ہم بڑی آسانی کے ساتھ ایک نعرے پر ایک پرچم کے نیچے جمع ہو سکتے ہیں۔

جب ہم نے پاکستان کے لئے جدوجہد شروع کی ہے۔ تو ہمارے حریفوں نے پیشین گوئی کی تھی۔ کہ مسلمانوں کی صفیں بہت جلد منتشر ہو جائیں گی۔ اور ان کا شیرازہ عنقریب بکھر جائیگا۔ ہمارے حریف اسی خیال میں مگن رہے۔ اور اس لئے مگن رہے۔ کہ وہ ان گہرے روحانی اور معنوی رشتوں کو سمجھنے سے قاصر تھے۔ جو ہماری اجتماعی زندگی کی اندرونی تہوں کو یکجا کئے ہوئے ہیں۔ آخر کار ہم نے اپنے اندرونی اتحاد سے پاکستان حاصل کر لیا۔ اور حریفوں کی تمام توقعات باطل ہو کر رہ گئیں۔

حصول پاکستان کے بعد ہم جن طوفانوں سے گزرے۔ ان سے زندہ و سلامت بچ کر نکل جانا کوئی معمولی بات نہ تھی۔ ہم صرف اس طرح ان مصائب پر غالب آسکے۔ کہ ایک عظیم مقصد کی تکمیل و حصول کے لئے ہمارا جوش و خروش تازہ تھا۔

لیکن افسوس کہ آہستہ آہستہ اتحاد کا رشتہ کمزور ہوتا گیا۔ اور رفتہ رفتہ وہ شعلہ گرم جو ہمیں حیات و حرارت بخشنے کا سبب ہوا تھا۔ سرد پڑنے لگا۔ چنانچہ آج نہ ہم میں۔ وہ جذبۂ اتحاد موجود ہے۔ جو ابتدائی زمانہ میں (باقی صفحہ پر)

افواہ — ملک و ملت کو تباہ کرنے کا خطرناک حربہ

(منقول از ہفت روزہ رفتار زمانہ لاہور یکم مئی ۱۹۵۳ء)

بعس میں چنگاری ڈال کر آگ کھڑی ہونے والی بیماریوں کی سب سے خطرناک قسم وہ ہے جس جس کا شب و روز کا دلچسپ شغل افواہ پھیلانا ہے۔ افواہ یوں تو محض ایک بات ہوتی ہے۔ ایک نہایت عام سی بات جو نہایت غیر ذمہ دارانہ طور پر چلتے چلتے کہہ دی جاتی ہے۔ لیکن کہے جانے کے بعد وہ خود جس تیز رفتاری سے چلتی ہے۔ اس کا مقابلہ شاید جیٹ طیارے بھی نہیں کر سکتے۔ منہ سے نکلی کانوں سے سنی۔ منہ نے ادا کی اور بس پھر یہ کان کٹ دور منہ بہ منہ منزلیں سر کرتی چلی جاتی ہے۔ آناً فاناً آگ کی طرح پھیلتی ہے۔ اور ہر معقول شخص اور ہر معقول نصب العین کو بھسم کر دیتی ہے۔ منہ سے نکلی، کانوں سے سنی، کوٹھوں چڑھی اور اس طرح کوئی بھی بے بنیاد چیز۔ کسی قسم کی ذہنی اختراع چند گھنٹوں میں سارے شہر کے کونے کونے میں پہنچ جاتی ہے۔ کسی تک سنجنے نے ٹیلیفون اٹھایا کسی دوسرے شہر میں اپنے کسی ہمراز تک اسے پہنچا دیا لیجئے ایک شہر سے دوسرے شہر اور دوسرے شہر سے ایک اور شہر تک آواز پہنچ گئی سارے ملک میں ہر شخص کے کانوں تک اس کی باریابی ہوئی۔ اور اب اہل فہم دوانش اس پر متعجب ہیں۔ کہ یہ افواہ دراصل تھی کسی کے ذہین کی کاوش ہے۔

افواہ کے سلسلہ میں کسی فوجی ادارہ میں ایک لائق افسر نے زیر تربیت نوجوانوں کو افواہ کی کارگذاریوں اور افواہ سازی کے کرتب دکھانے کے لئے ایک تجربہ کر دکھایا۔ آپ نے اپنے طلباء سے فرمایا کہ کلاس میں جتنے لوگ بیٹھے ہیں۔ ان میں پہلی نشست والا اپنے قریب والے طالب علم کو مندرجہ ذیل فقرہ کان میں سنائے "اچھی تعلیم کے ساتھ اچھی تربیت بھی اہم ہے" واضح رہے کہ یہ فقرہ علاوہ پہلی نشست والے طالب علم اور لائق افسر کے کسی دوسرے طالب علم کو معلوم نہ تھا۔ غرض یہ کہ یہ فقرہ پہلی نشست سے آخری نشست تک ایک کے کان سے دوسرے کے کان تک "زرد" پہنچایا گیا۔ جب آخری طالب علم سے پوچھا گیا کہ اس نے کیا سنا تو اس فقرہ کی ترکیب اور معانی کچھ اس طرح بدل گئے تھے "بری تعلیم میں اچھی تربیت کے غیر اہم نتائج ہوتے ہیں۔ اور اس لئے اچھی تربیت میں بری تعلیم دینی چاہیئے" ۔ یہ فقرہ دیکھنے کے بعد ساری کلاس نے اپنا سر پیٹ لیا۔ اور لائق افسر نے افواہ کی نشوونما کی وضاحت کر دی یوں بھی منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات ہوتی ہے۔ سانپ نکلنے کے بعد لکیر پیٹنے سے ظاہر ہے۔ کچھ حاصل

وصول تو ہوتا نہیں۔ البتہ اظہار حماقت ضرور ہوتا ہے۔

افواہ ساز دراصل خالی الذہن قسم کے حضرات ہوتے ہیں۔ ان کا دل پسند مشغلہ نئی نئی غلط خبریں چونکا دینے والی افواہیں اور ہراساں کر دینے والے بیانات جاری کرنا ہوتا ہے۔ یہ ہوسکے یہ دوست جن کے دشمن اس کا آسماں کیوں ہو کیونکہ یہ نفسی ٹوٹسہ کچھ اتنا کاری لگتا ہے۔ کہ شہر کے شہر خالی ہو جاتے ہیں۔ انسان مارے جاتے ہیں۔ ملک کے ملک تباہ ہو جاتے ہیں۔ اور گھر لٹ جاتے ہیں۔ ان کی سب سے کاری ضرب قوم کے جذبہ پر پڑتی ہے۔ جب ملک کسی مصیبت سے دوچار ہوتا ہے تو ایک اور مصیبت کھڑی کر دیتے ہیں۔ ان کا مقصد کچھ نہیں ہوتا نہیں صرف وقت گذارنے کے لئے ایک مشغل درکار ہوتا ہے۔ اور اگر زبان ضرورت سے زیادہ ان کا ساتھ دے سکتی ہے۔ اور بیان میں جادو بھی ہوتا ہے تو ان کی افواہیں کچھ اس طرح مان لی جاتی ہیں جیسے دنیا کے گول ہونے کی حقیقت۔ البتہ اگر افواہ ساز چاہے تو دنیا کو چوکور ثابت کر سکتا ہے۔ اور افواہ ساز کے مرید چاہیں۔ تو وہ اس نئی حقیقت پر ایمان لا سکتے ہیں۔

افواہ سازی کی تحریک جن چیزوں سے ہوتی ہے ان میں ایک نکتہ بہت دلچسپ ہے۔ اور وہ ہے ہر انسان کی طبیعت میں اپنے لئے جھوٹی دا د اس قسم کا شخص بیٹھے بٹھائے کے پورے قارئین پر غلط اور سنسنی پھیلانے والی دہشت انگیز خبریں سنا کر اپنی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ قارئین کے سر ہلتے ہیں۔ اور وہ خوش ہوتا ہے کہ اسے ملک اور قوم کے سرائی سے کتنا زیادہ بہرہ ور سمجھا جا رہا ہے۔ اس کی عزت ہو رہی ہے۔ لوگ اس کو وقعت کی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ اس کی ہر بات کتنی تباہ کن ہے۔ کس قدر خطرناک۔

افواہ کے ختم کرنے کا سب سے اچھا نسخہ یہ ہے۔ کہ افواہ ساز کو ختم کیا جائے۔ مگر افواہ ساز کو ختم کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس کی بات پر دھیان نہ دیا جائے۔ اس کا مذاق اڑایا جائے۔ اس پر زندگی دوبھر کر دی جائے۔ افواہ ساز خاموش ہو جائے گا۔ اور افواہ اپنی موت مر جائے گی۔ (آغا سعید احمد)

---

(۳) خاکسار کے بچہ عزیز عبدالوہاب نے ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت اس کی اعلیٰ کامیابی کیلئے دعا فرمائیں (خاکسار فضل الرحمٰن حکیم ربوہ)

نقشہ تقسیم حفاظ جماعت احمدیہ برائے تراویح رمضان المبارک

نمبر شمار	نام جماعت	اسم گرامی حافظ صاحب
۱	مسجد مبارک ربوہ	حافظ محمد رمضان صاحب
۲	مسجد دارالصدر جنوبی ربوہ	حافظ عبدالسلام صاحب
۳	مسجد دارالصدر شمالی ربوہ	زیر تجویز
۴	مسجد دارالرحمت ربوہ	"
۵	مسجد احمدیہ لاہور	حافظ محمد اعظم صاحب لاہور
۶	جماعت احمدیہ راولپنڈی	حافظ عزیز احمد صاحب چنیوٹی
۷	جماعت احمدیہ لائل پور	(حافظ شفیق احمد صاحب کے نہ جانے کی صورت میں حافظ محمد سلیمان صاحب پڑھائیں گے)
۸	جماعت احمدیہ سرگودھا	ڈاکٹر حافظ محمد مسعود احمد صاحب
۹	جماعت احمدیہ قصور (حافظ کرم الٰہی صاحب)	(حافظ کرم الٰہی صاحب کے نہ جانے کی صورت میں حافظ عبداللہ صاحب پڑھائیں گے)
۱۰	جماعت احمدیہ اوکاڑہ	حافظ قاری فتح محمد صاحب
۱۱	جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	حافظ عبدالسلام صاحب
۱۲	جماعت احمدیہ ملتان	حافظ عبدالمالک صاحب
۱۳	جماعت احمدیہ شیخوپورہ	حافظ محمد یوسف صاحب
۱۴	جماعت احمدیہ منٹگمری	حافظ بدرالدین صاحب

(ناظم تعلیم و تربیت)

بیدار ہو جاؤ

"بار بار بتانے کی ضرورت اس لئے پیش آتی ہے۔ کہ جن لوگوں نے پہلے نہیں سنا تھا وہ بھی اب سن لیں اور پھر بعض اوقات سستی اور غفلت ہو جاتی ہے۔ اور دوبارہ بیان کرنے سے انسان کو موقع مل جاتا ہے کہ وہ سستی اور غفلت کو ترک کر کے بیدار ہو جائے۔ اور اس طرف توجہ ہو جائے"۔

"دفتر وکیل المال تحریک جدید" آپ کو ایک چٹھی کے ذریعہ اطلاع کر رہا ہے۔ کہ ۳۱ مئی تک تحریک جدید کے وعدے سو فی صدی اس لئے پورے کریں کہ قربانی کا اصل وقت۔ چھ ماہ ہوتے ہیں" اور اس سال کے یہ چھ ماہ ۳۱ مئی کو ختم ہو جاتے ہیں۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے۔ کہ اپنا وعدہ پورا کر لیں۔

"آپ یہ بھی یاد کریں۔ کہ آپ کے انیس سال میں سے کوئی سال خالی یا بقایا تو نہیں ہے۔ اگر آپ کو یاد نہیں ہے۔ کہ کس سال کا بقایا ہے۔ تو انیسویں سال کا چندہ تحریک جدید ماہ مئی میں ادا کر کے بقایا بھی اس کے بعد ادا کریں۔ اگر یاد نہ ہو۔ تو دفتر وکیل المال تحریک جدید سے فوری دریافت کر کے اپنے انیس سال پورے کرنے کی آج سے ہی جد و جہد کریں۔ کیونکہ جس رسالہ کے شائع فرمانے کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اس میں صرف ان کا نام آتا ہے۔ جو شروع تحریک سے متواتر انیس سال تک اشاعت اسلام کی مد میں مدد کرتے آ رہے ہیں۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو سابقون الاولون ہیں۔ اور یہی پہلے دور کی پانچ ہزاری فوج ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

مشاورت پر آنے والے دوستوں کیلئے ایک نہایت ضروری اعلان

جو دوست ماہ حال کو ہونے والی مجلس مشاورت پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ ان کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ وہ مہربانی کر کے اپنے نیچے بچھانے کے لئے موٹے گدیلہ والا بستر لائیں کیونکہ ظاہر ہے۔ کہ اس قدر ہجوم میں چارپائیوں کا دستیاب ہونا ناممکن ہے۔ اور آج کل جلسہ سالانہ کے ایام کی طرح کھوری یا کسیر وغیرہ بھی نہیں ہوگی۔ (افسر لنگر خانہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیز ملک عبدالوہاب خان B.A. B.S.C الیکٹریکل انجینئر ڈپٹی چیف انجینئر مزید حصول تعلیم کے لئے حکومت کی طرف سے یورپ بھیجے جا رہے ہیں۔ ان کی کامیابی اور عافیت مراجعت کے لئے احباب سلسلہ دعا فرمائیں عزیز موصوف ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کے بھانجے ہیں۔ احقر عبدالمالک سپرنٹنڈنٹ ڈرائنگ آفس ریلوے سیکرٹری مال حلقہ لال دین جماعت احمدیہ لاہور

(۲) جیسا کہ ہماری ایسوسی ایشن کے ممبران اور دیگر ہائی سکولز کے طلباء نے مختلف امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ہماری کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (جنرل سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن)

پنجاب اور بہاولپور میں پانی کی فراہمی کیلئے اسلام ہیڈورکس کا افتتاح

بغداد الجدید ۱۲ رمئی۔ کل بہاولپور کے وزیر اعلیٰ سید حسن محمود نے ضمنی اسلام ہیڈورکس کی رسم افتتاح ادا کی یہ بڑے ہیڈورکس کی اعانت کیلئے بنایا گیا ہے۔ جس میں رخنے پڑ گئے ہیں۔ ریاست بہاولپور اور ملتان کو پانی دینے والی دو بڑی نہروں میں دریائی پانی ڈالنے کیلئے اس سے کام لیا جائے گا۔ وادی ستلج کے منصوبہ کے تحت ۱۹۲۷ء میں جو چار ہیڈورکس بنائے گئے تھے اسلام ہیڈورکس ان میں سے ایک ہے۔ ۱۹۲۹ء میں اسے بہت نقصان پہنچا۔ اور اسکی مرمت پر ۲۹ لاکھ روپے صرف ہوئے تھے۔ اسکے بعد سے ہر سال خرابی پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور بڑی مرمت کی ضرورت پڑتی ہے۔ دسمبر ۱۹۵۱ء میں بڑے رخنے پڑ گئے۔ اور اس بات کی تصدیق کی گئی کہ ہیڈ ورکس خطرہ میں ہے۔ ایک اور سیلابی موسم گزرنا خطرناک سمجھا گیا۔ اور یہ محسوس کیا گیا کہ اگر یہ ہیڈ ورکس بند ہو جاتا ہے۔ تو زراعت پر زندگی بسر کرنے والے پانچ لاکھ سے زیادہ نفوس کی اقتصادی زندگی گڑبڑ میں پڑ جائے گی۔ اسکے علاوہ پنجاب اور بہاولپور کے مابین سڑک کا راستہ کٹ جائے گا۔ اس مسئلہ کو مستقل طور پر حل کرنے کیلئے پنجاب پی ڈبلیو ڈی نے ۳۶ لاکھ روپیہ کے صرفہ سے بڑے ہیڈ ورکس کی مرمت اور ایک ذیلی ہیڈ ورکس کی تعمیر کا منصوبہ بنایا اس پر عمل درآمد میں ریاستی حکومت نے ۳۷ لاکھ روپیہ دیا۔ سردار لیغاری نے اس حقیقت پر اظہار افسوس کیا کہ ہندوستان نے دریائے ستلج کے پانی کی روانی میں جو کمی کر دی ہے اسکی وجہ سے یہ حل دائمی نہیں ہوگا۔ اسلئے انہوں نے زمینداروں سے اپیل کی کہ وہ گرمیوں میں زیادہ غذائی فصلیں بوئیں۔ جب دریاؤں میں زیادہ پانی ہوتا ہے۔

تعلیم کے بغیر ترقی ناممکن ہے

کراچی ۱۲ رمئی پاکستان کے سابق وزیر تعلیم ڈاکٹر محمود حسین نے کل یہاں تعلیم کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی تعمیر اور ترقی کیلئے تعلیم لازمی چیز ہے۔ ملیر میں جامعہ اسکول کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر انعامات تقسیم کرتے ہوئے مسٹر محمود حسین نے کہا ملک کی صحیح ترقی کا انحصار ملک کے نوجوانوں کی صحیح تعلیم اور تربیت پر ہے اور تعلیم کے بغیر کوئی ملک ہرگز ترقی نہیں کر سکتا موجودہ ناقص طریق تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر محمود حسین نے کہا۔ مشنری اسکولوں کا طریق تعلیم اور معیار سب سے بہتر اور مناسب ہے سابق وزیر تعلیم نے کہا۔ تعلیم کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ کہ بچوں کو نصاب کی کتابیں رٹا دی جائیں۔ بلکہ پختہ کردار کی پرورش اصل تعلیم ہے آخر میں سابق وزیر موصوف نے جامعہ اسکول کے اساتذہ کی تعریف کی۔

لاہور ۱۲ رمئی سٹی مسلم لیگ لائلپور نے شہر میں پاکستانی مصنوعات کی سرپرستی کی مہم شروع کرنیکا فیصلہ کیا ہے

لاریاں بھی تب سے چلیں گی

لنڈن ۱۲ رمئی۔ جب انجن کے موجد سر فرینک وہٹل کے ساتھ کام کرنے والے انجنیئر مسٹر ڈبلو جانسن نے پیشگوئی کی ہے کہ عنقریب ہی اسی قسم کے انجن لاریوں میں لگائے جائیں گے یہ انجن گیس ٹربائین کی شکل میں ہونگے انہوں نے لنڈن میں انجنیئروں کی سوسائٹی کو بتایا۔ کہ کئی اہم پہلوؤں کے اعتبار سے وہ ڈیزل انجنوں کو ہرا سکتے ہیں۔

"غلہ زیادہ اگاؤ" کی مہم

لاہور ۱۲ رمئی پنجاب کے وزیر زراعت سردار عبدالحمید دستی نے کاشتکاروں سے کہا ہے کہ صوبے میں "غلہ زیادہ اگاؤ" مہم کو کامیاب بنانے کی کوشش کی جائے۔ آپ گوجرانوالہ کے ایک اجتماع میں تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپ پیداوار میں اضافے کی کوشش کریں۔

نہرو بھی دوستی کا ہاتھ بڑھائیں گے

کراچی ۱۲ رمئی پارلیمنٹ کے مشرقی پاکستانی ہندو ممبر مسٹر جی کے دتہ نے جو دہاں پر امید ظاہر کی ہے کہ مسٹر محمد علی کے جواب میں بھارت کے وزیر اعظم مسٹر نہرو بھی دوستی کا ہاتھ بڑھائیں گے۔ انہوں نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کے ہندوستانی پاکستانی تعلقات کے بارہ میں تبصرہ کرتے ہوئے یہ امید ظاہر کی۔ مسٹر دتہ نے کہا کہ ان دونوں ملکوں میں اقلیتوں کیلئے دوستانہ ماحول پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ مسٹر دتہ خارجی امور کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کرنے کے بعد ڈھاکہ روانہ ہو گئے۔

سندھ اسمبلی کے نابینا ممبر مبارک علی شاہ

کراچی ۱۱ رمئی سندھ کی نئی اسمبلی کا ایک ممبر نابینا ہے یہ سید مبارک علی شاہ ہیں جو حیدر آباد شہر کے حلقہ نمبر ۱۰ سے کامیاب ہوئے ہیں۔ مبارک علی شاہ جے پور کے مہاجر ہیں وہ ریاست کی قانون ساز کونسل کے ممبر تھے۔ اور کئی سال تک مسلم لیگ گروپ کے لیڈر رہے ہے۔ سید مبارک علی شاہ کی بینائی اس وقت چھن گئی جب ان کی عمر صرف تین سال تھی مگر انہوں نے حوصلہ نہیں ہارا اور زندگی کے راستے میں بینائی کو رکاوٹ بننے نہیں دیا۔ طریق سماعت انہوں نے مولوی فاضل اور منشی فاضل کیا اسکے بعد انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری لی۔ سید مبارک علی شاہ ایم اے (انگریزی) کی ڈگری بھی حاصل کر چکے ہیں۔ سید مبارک علی شاہ برصغیر میں کسی ریاستی یا صوبائی اسمبلی کے واحد نابینا رکن ہونگے وہ عام جلسوں میں تقریر بھی کر لیتے ہیں۔

قیمتوں پر کنٹرول سے پہلے حکومت تجارتی اداروں سے مشورہ کرے

تاجروں کا مطالبہ

کراچی ۱۲ رمئی۔ آج فیڈریشن آف چیمبر آف کامرس کے ایک تجارتی کنونشن میں قیمتوں کے کنٹرول کی پالیسی کے تعلق سے حکومت پاکستان کو مفید اور تعمیری مشورے دیئے گئے۔ اس سب کمیٹی میں مختلف تسلیم شدہ تجارتی انجمنوں اور چیمبر آف کامرس کے نمائندے لئے گئے ہیں۔ کنونشن کے صدر مسٹر جی الانہ نے اپنی تقریر میں کنٹرول کے تجارتی تجربوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس مقصد میں کبھی مکمل کامیابی نہیں ہوئی ہے۔ مسٹر الانہ نے قیمتوں کے کنٹرول کے بہتر نتائج کے لئے اعلیٰ اختیارات کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ جس میں سرکاری اور غیر سرکاری دونوں نمائندے شامل ہوں۔ انہوں نے کہا۔ ایسی کمیٹی کے تقرر کے بعد ہی قیمتوں کے کنٹرول کا صحیح مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔ مسٹر الانہ نے کہا۔ اعلیٰ اختیارات کی اس کمیٹی سے یہ فائدہ حاصل ہوگا۔ کہ حکومت اور تجارتی حلقوں کے مابین کبھی تنازع نہیں پیدا ہوگا۔ اور اس کمیٹی کے طفیل تجارتی پالیسیاں زیادہ عمدگی کے ساتھ چلائی جا سکیں گی۔ فیڈریشن کے صدر نے یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ کسی بھی چیز کی قیمت پر کنٹرول کرنے سے قبل حکومت کو منظور تجارتی نمائندوں کے ساتھ گفتگو کر لینی چاہیئے۔ اور ان کی رائے معلوم کر لینی چاہیئے۔ اس کنونشن میں جو سب کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ اس کا ایک اجلاس اس ہفتہ کے خاتمہ سے پہلے ہی ہوگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کمیٹی کی سفارشات وزیر اعظم پاکستان محمد علی اور وزیر صنعت خان عبدالقیوم خاں کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

کراچی کے لیے روزانہ نو کروڑ گیلن پانی
نئی اسکیم پر پندرہ کروڑ روپیہ خرچ کیا جائیگا

کراچی ۱۲ رمئی حکومت پاکستان نے فوری طور پر عظیم تر کراچی کی واٹر سپلائی کی اسکیم کو عملی صورت دینے کے لیے ۱۵ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے کی جو منظوری دی تھی، اس کے نتیجہ میں اس اسکیم کے پہلے مرحلہ پر کام شروع ہو گیا ہے۔ پہلے دور میں اس اسکیم پر ۷ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ کراچی کو روزانہ ۳ کروڑ گیلن پانی ملتا ہے۔ اسکیم مکمل ہونے پر مزید چھ کروڑ یعنی کل نو کروڑ گیلن پانی ملے گا۔

ایٹمی تحقیقات کیلئے دس لاکھ ڈالر کا عطیہ

ڈیٹرائٹ ۱۲ رمئی۔ فورڈ موٹر کمپنی نے ایٹمی تحقیقات کے لئے مشی گن یونیورسٹی کو دس لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس رقم سے نیوکلیئر ریسرچ مشین بنائی جائیگی۔ اس مشین کے ذریعہ اس بات کا مطالعہ کیا جائیگا۔ کہ زمانہ امن کے کاموں میں ایٹمی قوت سے کس طرح کام کیا جائے۔ اس قسم کے کاموں میں ایک کام ایٹمی قوت کے ذریعہ انسانی امراض کا علاج ہے۔

زیرین سندھ میں ۱۵ رمئی تک انتخابی نتائج کا سرکاری اعلان کر دیا جائیگا

کراچی ۱۲ رمئی۔ سندھ کے الیکشن کمشنر سید ہاشم رضا نے آج بتایا کہ زیرین سندھ میں سرکاری طور پر ووٹ گننے کا کام آج شروع ہو گیا۔ امید ہے ۱۵ رمئی تک تمام نتائج سرکاری طور پر معلوم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد حکومت ایک گزٹ میں سندھ کے تمام ممبران اسمبلی کے ناموں کا اعلان کر دیگی۔ گزٹ کے بعد امیدواروں سے کہا جائیگا۔ کہ وہ ۳۵ دن کے اندر اندر اپنے انتخابی اخراجات کی تفصیلات پیش کریں۔ ورنہ ان کے انتخاب کو کالعدم قرار دیدیا جائیگا۔

بنکوں میں کاروبار اور کلیرنگ کے اوقات

کراچی ۱۲ رمئی۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۱۵ رمئی سے تا حکم ثانی تمام بنکوں میں کاروبار کے اوقات یہ ہوں گے۔ ہر روز صبح ساڑھے سات سے ساڑھے گیارہ بجے تک اور جمعہ کو ساڑھے سات سے ساڑھے نو بجے تک کلیرنگ کے اوقات ہر روز صبح ساڑھے نو سے ۱۲ بجے دوپہر تک اور جمعہ کو ۸ بجے صبح سے ۱۰ بجے صبح تک۔

کراچی میں راشن کی دکانوں پر "رجسٹر شکایات"

کراچی ۱۲ رمئی۔ ڈائرکٹر سول سپلائیز کراچی نے اعلان کیا ہے کہ شہر میں راشن کے تمام دوکانداروں کو "رجسٹر شکایات" رکھنے کی ہدایات کی گئی ہے۔ کارڈ ہولڈروں سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ اگر انہیں کوئی شکایت ہو۔ تو وہ اسے ان رجسٹروں میں لکھ دیں۔ شکایات بالکل صحیح ہونی چاہئیں۔

مسٹر ہوویل کا انتقال ہوگیا

لاہور ۱۲ رمئی۔ مسٹر ڈی۔ اے ہوویل پرنسپل پنجاب کالج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا کل لاہور میں اچانک انتقال ہوگیا۔

خیرپور میرس ۱۲ رمئی۔ خیرپور کے وزیر اعلیٰ مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ ریاست میں اقتصادی ترقیاتی بورڈ سے ریاست میں ترقی ہوگی۔ آپ اس بورڈ کی رسم افتتاح ادا کر رہے تھے۔

مسٹر غضنفر علی خاں سفارتی عہدہ چھوڑ کر پھر سے سیاست میں داخل ہو جائیں گے

کراچی ۱۲ مئی۔ راجہ غضنفر علی خاں جو ترکی میں پاکستان کے سفیر ہیں۔ سفارتی عہدے سے سبکدوش ہو کر پھر سے سیاست میں حصہ لیں گے۔ وہ اس وقت کراچی میں ہیں ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ وہ انقرہ واپس جائیں گے یا نہیں۔ شاید چارج دینے کیلئے ایک بار انہیں واپس جانا پڑے ایک بار یہ خبر پھیلی تھی۔ کہ وہ واشنگٹن میں سفیر ہو جائیں گے۔ اسی قسم کی خبر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کے متعلق مشہور ہے۔ وہ بھی کراچی میں موجود ہیں۔ بہرحال یہ خبر بھی ہے۔ کہ مسٹر امجد علی واشنگٹن میں پاکستان کے سفیر مقرر ہوں گے۔ راجہ غضنفر علی خاں نے لاہور کا دورہ کرنے کے بعد سیاست میں حصہ لینے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ پنجاب کے پرانے مسلم لیگی ہیں۔ اور وہاں ان کا بڑا احترام کیا جاتا ہے۔ ۵ سال سے وہ سفارتی عہدے پر متعین ہیں۔

کراچی ۱۲ مئی۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کے شاپ انسپکٹرس نے گھڑی سازوں کی دوکانوں پر تیس چھاپے مارے اور ۲۵ افراد کے خلاف شاپ ایکٹ کی خلاف ورزی میں چالان پیش کئے ان دوکانداروں پر نوعمر لڑکوں کو ملازم رکھنے۔ آرام کا وقفہ نہ دینے اور باقاعدہ ریکارڈ نہ رکھنے کا الزام ہے۔

کراچی۔ آج کراچی کے ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ نے ایک سپاہی کو زدوکوب کرنے کے الزام میں داؤد شاہ اور محمود شاہ کو ایک ایک ماہ کی سزائے سخت کا حکم دیا۔

ایرانی مجلس میں پھر فساد ہو گیا

تہران ۱۲ مئی۔ آج ایرانی مجلس میں پھر فساد ہو گیا۔ محافظوں کو امن بحال کرنے کی غرض سے پریس اور مہمانوں کی گیلریوں سے لوگوں کو نکالنا پڑا۔ اتوار کو دو ماہ بعد مجلس کا جو جلسہ ہوا تھا۔ اس کے دوران بھی زبردست فساد ہو گیا تھا۔ آج مجلس کے اسپیکر آیات اللہ کاشانی نے رولنگ دیا۔ کہ مصدق کے ایک حامی ممبر روحی مجلس میں نہیں بیٹھ سکتے۔ وہ حال ہی میں کرمان ضلع کی نشست سے منتخب ہو کر آئے ہیں۔ حزب مخالف کے لیڈر مظفر نقائی کا دعویٰ ہے۔ کہ اس نشست سے وہ منتخب ہوئے تھے۔ اور ابھی انہوں نے اس سے استعفیٰ نہیں دیا۔ کاشانی کی رولنگ کے ساتھ ڈاکٹر مصدق کے تیس حامی ایوان سے اٹھ کر چلے گئے۔ روحی نے ایوان میں اس فیصلہ کے خلاف پناہ لے لی۔ مصدق کے حامیوں نے دھمکی دی ہے۔ کہ اگر کاشانی نے روحی کو بیٹھنے کی اجازت نہیں دی۔ تو وہ مجلس کا بائیکاٹ کر دیں گے۔ کاشانی کی رولنگ پر ہی گیلریوں میں فساد ہوا۔ جس پر ایوان کا جلسہ ملتوی کرنا پڑا۔

امیرپیٹ میں ایک افسوسناک حادثہ

حیدرآباد ۱۲ مئی۔ ایک افسوسناک حادثہ کی اطلاع ملی ہے کہ کس طرح تین افراد یکے بعد دیگرے ایک باؤلی کے اندر جس میں وہ اترے تھے۔ کاربن مونو آکسائیڈ کے باعث ہلاک ہو گئے۔ تعلقہ ابراہیم پٹن ضلع حیدرآباد کے ایک موضع امیرپیٹ سے خبر موصول ہوئی ہے اسی قسم کی خبر ہے۔ کہ ایک دیہاتی ایک چھوٹی باؤلی کو جو خشک ہو گئی تھی۔ ۲۰ فٹ گہرا کرنا چاہتا تھا۔ باؤلی کی سنگلاخ تہہ کے باعث وہ اس کو بارود کے ذریعہ اڑانا چاہتا تھا۔ لیکن جیسا کہ کہا گیا۔ کہ اس کے لئے اجازت لینی پڑتی ہے۔ تو اس نے اس خیال کو ترک کر دیا۔ اور اس کی بجائے اس نے چند دیہاتیوں کے مشورے کے مطابق ایک اور طریقہ اختیار کیا۔ کہ باؤلی میں گوبر اور دوسری جلنے والی اشیاء ڈال کر آگ لگائی جائے۔ تاکہ سنگلاخ تہہ گرم ہو۔ اور پھر ہتھوڑوں کے ذریعہ توڑا جا سکے۔ دیہاتی نے اس کام پر چند مزدوروں کو مقرر کیا۔ جنہوں نے کچھ عرصہ تک یہ تجربہ جاری رکھا۔ لیکن ۲۹ اپریل کو جبکہ اس میں سے دھواں نکلنا بند ہو گیا۔ ایک مزدور باؤلی میں اترا۔ لیکن دوبارہ اوپر نہیں آیا۔ اس کے بعد ایک اور مزدور باؤلی میں اترا۔ اس کا بھی یہی حال ہوا۔ تیسرا شخص بھی جو ان دونوں کی حالت معلوم کرنا چاہتا تھا۔ باؤلی میں اترا اور وہ بھی ہلاک ہو گیا۔ اس کے بعد دیہاتیوں نے ایک بکری اور مرغی بھی باؤلی میں اتار دی۔ جو زہریلی گیس کے باعث مر گئے۔

لندن ۱۲ مئی۔ کشمیر کے تنازعہ میں اقوام متحدہ کے سابق ثالث سر اوون ڈکسن جو آسٹریلیا کی عدالت عالیہ کے چیف جسٹس ہیں۔ آج نیویارک سے بذریعہ طیارہ لندن پہنچ گئے۔ سر اوون ڈکسن ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی کے سلسلہ میں یہاں آئے ہیں۔

ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے جلد رہا کیے جانے کا امکان نہیں

جموں ۱۲ مئی: مقبوضہ کشمیر کے نائب وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے آج یہاں پریس کانفرنس کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ جن سنگھ کے لیڈر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی اور ان کے ساتھیوں کے جلد رہا کیے جا سکنے کا کوئی امکان نہیں۔ بخشی غلام محمد نے کہا کہ مکرجی کو کل بغیر پرمٹ کے گرفتار کرنے کے بعد سرینگر جیل پہنچا دیا گیا تھا انہوں نے کہا۔ کہ جیل میں شیخ عبداللہ اور مکرجی کے درمیان کوئی سیاسی مذاکرات نہیں ہوں گے۔ بخشی غلام محمد نے مکرجی کی گرفتاری پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا۔ کہ اس سے جموں کی حالت پر خراب اثر پڑے گا۔ آج جموں میں اس گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج ہڑتال ہوئی بھارتی پارلیمنٹ میں آج مقبوضہ کشمیر کی حکومت کے چیف سیکرٹری کا ایک تار پڑھ کر سنایا گیا۔ جس میں ایوان کو مکرجی کی گرفتاری کی اطلاع دی گئی تھی۔ تار میں کہا گیا تھا۔ کہ جموں میں پرجا پریشد نے چھ ماہ قبل جو ایجی ٹیشن شروع کیا تھا۔ مکرجی اور ان کی پارٹی اس کی حمایت کر رہی تھی۔ اس کی تحریک کا مقصد یہ تھا۔ کہ غیر قانونی اور تشدد کے طریقوں سے حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے لہٰذا یہ اندیشہ ہے۔ کہ ان کی موجودگی میں ریاست میں امن عامہ کو زبردست خطرہ پیدا ہو جائیگا۔ تار میں کہا گیا ہے۔ کہ اسی اندیشہ کی بنا پر مکرجی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پارلیمنٹ کے مہاسبھائی ممبر این۔ سی۔ چیٹرجی نے جو مکرجی کی طرح پرجا پریشد کی تحریک کے حامی ہیں پارلیمنٹ میں ایک تحریک حقیق پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ اگر اسپیکر نے اس تحریک کو پیش کرنے کی اجازت دے دی۔ تو اس پر بحث کل ہو گی اسپیکر کل اس تحریک کے متعلق اپنا فیصلہ دینگے جدید اطلاع ہے کہ مکرجی اور ان کے ساتھیوں کو سری نگر کے باہر ایک مکان میں رکھا گیا۔

سندھ و کراچی کے کسٹوڈین کا تقرر

کراچی ۱۲ مئی: عنقریب ہی سندھ کراچی کے کسٹوڈین کے تقرر کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ جگہ چھ ماہ سے خالی پڑی ہے۔

عبدالالہ سعودی عرب جائیں گے

بغداد ۱۲ مئی: سعودی ولی عہد امیر سعود کی دعوت پر عراقی ولیعہد امیر عبدالالہ عنقریب ہی سعودی عرب کے دورہ پر جائیں گے مبصرین کو یہ امید نظر آتی ہے۔ کہ عراق اور سعودی عرب کے مابین طویل لیکن درپردہ جھگڑا عراقی شاہ کے ماتحت ختم ہو جائیگا

مشرقی بنگال سے برآمد ہونے والا پٹ سن

ڈھاکہ ۱۲ مئی: ماہ مارچ میں ۴ لاکھ ۵ ہزار دو سو خام پٹ سن کی گانٹھیں مشرقی بنگال سے دیگر ممالک کو بھیجی گئیں ان میں سے دو لاکھ ۸۸ ہزار ۴ سو ۹ گانٹھیں چاٹگام سے اور ایک لاکھ ۹۷ ہزار ۴ سو ۵۴ گانٹھیں چالنا سے باہر گئیں۔

نئی دہلی ۱۲ مئی: بھارت کے نائب وزیر خزانہ ڈاکٹر کاٹجو نے اعلان کیا ہے کہ ریاست حیدرآباد کی حکومت نے ۱۲ کروڑ ۲۲ لاکھ روپیہ کا قرض مالی مسائل کو حل کرنے کیلئے نظام دکن سے لیا ہے۔

مکرجی کی گرفتاری سے جموں میں کشیدگی

جموں ۱۲ مئی۔ جب سے جن سنگھ کے صدر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جموں شہر میں زبردست کشیدگی پھیلی ہوئی ہے۔ کل شام جیسے ہی مکرجی کی گرفتاری کی خبر شہر میں پہنچی پولیس کے کئی دستے جموں کی سڑکوں اور گلیوں پر پہرہ دینے لگے بھارتی مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے کل رات ایک پریس نوٹ جاری کیا جس میں کہا گیا ہے۔ کہ مکرجی اور ان کے دو ساتھیوں کو اس لئے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کہ ان کی ریاست میں موجودگی امن عامہ کے لئے زبردست خطرہ تھی۔

پاکستانی موقف کے حق میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے

مسئلہ کشمیر پر نیو یارک ٹائمز کا تبصرہ

نیو یارک ۱۳ رمئی :- امریکہ کے ممتاز اخبار "نیو یارک ٹائمز" نے کل اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ امریکی باشندوں کا یہ خیال ہے۔ کہ پاکستانی موقف کے حق میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔ مسٹر جارج وی ایلن ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سفیر متعینہ ہندوستان نے اخباری نمائندوں کو جو بیان دیا ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اداریہ میں لکھا گیا ہے کہ "انہوں نے مسئلہ کشمیر پر ہندوستانی صحافیوں کے سوالوں کے بڑی خوبی اور ہمت سے جوابات دیئے ہیں موصوف سے امریکہ کے اس رویہ پر استفسار کیا گیا۔ جو ہندوستانیوں کے نزدیک بعض اوقات غیر دوستانہ ہوتا ہے۔ موصوف نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ یہ صحیح ہے کہ بظاہر ہندوستانی کسی ایسی قوم کو پسند نہیں کرتے۔ جو اقوام متحدہ میں ہندوستانیوں کے حسب موافق ووٹ نہیں دیتی۔ مگر یہ امر عقلمند لوگوں اور آزاد اور ذمہ دار حکومتوں کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کی وجہ نہیں ہونا چاہیئے۔ آخر میں اداریہ میں لکھا گیا ہے۔ کہ "اکثر امریکی باشندے اس امر میں یقین رکھتے ہیں۔ کہ مسئلہ کشمیر میں پاکستانی موقف کے حق میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔ یہی اکثریت ہندوستانیوں سے بہتر تعلقات پیدا کرنا چاہتی ہے۔

پاکستانی ملاحوں کو جنگی خدمات کیلئے انعامات

کراچی ۱۳ رمئی :- اٹھائیس پاکستانی ملاحوں سے جو جنگی خدمت کے انعام کے مستحق ہیں اور جنہوں نے دوسری عالمی جنگ کے زمانہ میں ایچ۔ ایم۔ ایس "ہیکٹر" اور ایچ۔ ایم۔ ایس "کنگ گوفانڈ" جہازوں پر کام کیا تھا کہا گیا ہے کہ وہ وزارت عمال حکومت پاکستان کراچی میں ملاحوں کی بہبودی کے ڈائرکٹر سے ملیں۔

سفیر شام کی بروہی سے ملاقات

کراچی ۱۳ رمئی ہز ایکسیلنسی مسٹر مجواد المراتب سفیر شام متعینہ پاکستان نے آج صبح وزیر قانون آنریبل مسٹر اے کے بروہی سے ملاقات کی۔ اور پاکستان کے موجودہ نظام حکومت میں قانون اور عدلیہ کی اہمیت پر تبادلہ خیالات فرمایا ہز ایکسیلنسی نے پاکستان کے آئندہ دستور کے مسئلہ سے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور پاکستان اور دنیا کے دیگر مسلم ممالک میں۔ گہرے روابط پیدا کرنے کی دلی خواہش ظاہر فرمائی۔ ہز ایکسیلنسی موصوف کو اس امر کا یقین دلایا گیا کہ اسلام کے مفاد کے لیئے پاکستان کے عوام تمام دنیائے اسلام کے ساتھ ہیں۔ اور اسلامی ممالک میں بہتر حالات پیدا کرنے کیلئے کسی بھی منظم کوشش میں تعاون اور مدد کرنا وہ اپنا فرض سمجھتے ہیں

سردار بہادر خاں لاہور جائیں گے

کراچی ۱۳ رمئی آنریبل خان سردار بہادر خان وزیر مواصلات حکومت پاکستان ۱۷ مئی کو پاکستان میل کے ذریعہ کراچی سے لاہور جائیں گے۔ آنریبل وزیر موصوف لاہور میں ایک ہفتہ قیام کریں گے اور ۲۳ رمئی کو دارالحکومت واپس آئیں گے۔

ڈھاکہ ۱۳ رمئی۔ کل مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس ان

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے حالیہ فیصلوں کا خیر مقدم

روزنامہ "مورننگ نیوز" ڈھاکہ کا مقالہ افتتاحیہ

ڈھاکہ ۱۳ رمئی :- ڈھاکہ کے انگریزی اخبار "مورننگ نیوز" نے لکھا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل اور لیگ پارلیمنٹری پارٹی نے متحدہ طور پر مسٹر محمد علی کی تائید و حمایت کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس پر اہل فکر حضرات اطمینان کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کل اخبار مذکور نے "مشرقی پاکستان کی طرف سے تفویض اختیارات" کے زیر عنوان ایک مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا جس میں لکھا ہے۔ کہ صوبائی لیگ اور پارلیمنٹری پارٹی کے حالیہ فیصلے نے پاکستان کو حیرت و استعجاب اور پریشانی کی حالت سے بچا لیا ہے۔ اگرچہ مشرقی پاکستان نے مخصوص رویہ کے باعث کچھ زیادہ نیک نام واقع نہیں ہوا ہے تاہم اس موقع پر اس نے یہ ثابت کر دکھایا ہے۔ کہ جہاں تک سیاسی سوجھ بوجھ اور حب الوطنی کا تعلق ہے۔ وہ سارے پاکستان کے لیئے مثال قائم کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیر اعظم نے صوبہ کو ایک طوفانی کیفیت سے نجات دلائی ہے۔ مستقبل کے متعلق ان کی حکومت نے جو وعدے کئے ہیں۔ ان سے امید بندھتی ہے کہ لوگ گذشتہ تلخیوں کو بھول جائیں گے۔ جہاں تک مشرقی پاکستان کا تعلق ہے۔ ہم وزیر اعظم کو یقین دلاتے ہیں کہ جب وہ ڈھاکہ سے واپس تشریف لے جائیں گے تو صوبے کی دلی دعائیں اور تمنائیں ان کے ساتھ ہونگی۔ ایک بنگالی روزنامہ "سنگباد" نے لکھا ہے۔ کہ عوام نے مسٹر محمد علی کی قیادت پر غیر مشروط اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اس سے اس خیال کو تقویت پہنچتی ہے۔ کہ مسٹر محمد علی ان مسائل کو حل کرنے میں کامیاب رہیں گے۔ جن سے آج یہ صوبہ دوچار ہے۔

تحریک پیش کرنے کی اجازت نہیں دی

نئی دہلی ۱۳ رمئی :- ایوان زیریں کے سپیکر نے مسٹر این۔ سی۔ چیٹرجی کو ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی گرفتاری کے سلسلہ میں خاص حقوق کا سوال پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔

دہلی میں مہاسبھائیوں اور پولیس کے درمیان تصادم

پتھروں اور سوڈا واٹر کی بوتلوں کا آزادانہ استعمال ۴۷ افراد کی گرفتاری

نئی دہلی ۱۳ رمئی۔ جن سنگھ اور ہندو مہاسبھائیوں کے ایک ہجوم نے گذشتہ رات چاندنی چوک میں پولیس پر پتھر اور سوڈا واٹر کی بوتلیں برسائیں جس سے چار سپاہی بری طرح مجروح ہوئے ہجوم وزیر اعظم کی کوٹھی پر پہنچ کر جن سنگھ کے صدر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنا چاہتا تھا۔ جب پولیس نے انہیں منتشر ہونے کو کہا۔ تو انہوں نے پولیس پر پتھر اور سوڈا واٹر کی بوتلیں پھینکنی شروع کر دیں۔ جس کے جواب میں پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ ۴۷ افراد جن میں ۴ عورتیں بھی شامل تھیں۔ گرفتار کر لیئے گئے۔ اس واقعہ سے قبل ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر چٹرجی نے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مکرجی کی گرفتاری کی مذمت کی تھی۔ ۹ مئی سے دہلی میں جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

بیگم لیاقت علی کی ملکہ جولیانہ سے ملاقات

ہیگ ۱۳ رمئی۔ بیگم لیاقت علی خاں نے کل ہالینڈ کی ہز میجسٹی ملکہ جولیانہ سے ملاقات کی یہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ اور بیس منٹ جاری رہی۔ ملکہ جولیانہ پاکستان کے متعلق کافی معلومات رکھتی ہیں انہوں نے خواتین کے اداروں اور کل پاکستان انجمن خواتین کے کاموں میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔ بیگم لیاقت علی خان ہز میجسٹی کے خلوص اور عالمی مسائل میں ان کی گہری دلچسپی سے بہت متاثر ہوئیں۔

روس میں بھارتی باشندوں کی نقل و حرکت پر پابندی

نئی دہلی ۱۳ رمئی آج کونسل آف اسٹیٹس میں سرکاری طور پر اس امر کا انکشاف کیا گیا کہ روس میں ان دنوں دو بھارتی باشندے مقیم ہیں اور تمام غیر ملکی باشندوں کیساتھ ساتھ ان کی نقل و حرکت پر بھی پابندیاں عائد ہیں۔

مسٹر سٹیونسن آج کراچی پہنچ جائیں گے

کراچی ۱۳ رمئی مسٹر اڈلائی اسٹیونسن جو سنہ ۱۹۵۲ء میں ڈیماکریٹک پارٹی کی جانب سے ریاستہائے متحدہ امریکہ کی صدارت کے امیدوار تھے پنجشنبہ ۱۴ رمئی کو سوا بارہ بجے دوپہر انڈین نیشنل ایرویز کے جہاز میں نئی دہلی سے کراچی پہنچ رہے ہیں موصوف پاکستان میں سرکاری مہمان کی حیثیت سے دس دن قیام کریں گے۔

بقیہ صفحہ ۳

سوال سے پرہیز کریں اور دوسری طرف وہ ذی ثروت لوگوں کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ اپنے ماحول میں آنکھیں کھول کر زندگی گذارو اور غریبوں اور محتاجوں کی سوال کے بغیر خود بخود ان کی امداد کو پہنچو اس مرکب اور حکیمانہ تعلیم پر قائم رہتے ہوئے یہ خطرہ کہ انفرادی امداد دینے والے میں بڑائی اور لینے والے میں احساس کمتری کے جذبات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ "ملا" ایک موہوم خطرہ سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا بہر حال اسلام نے عقل اور جذبات دونوں میں نہایت درجہ حکیمانہ توازن قائم کیا ہے لیکن اشتراکیت جذبات کے پہلو کو یکسر مٹا کر اس فطری توازن کو کلیۃً برباد کر رہی ہے

قرار دادوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے منعقد ہوگا جو مسلم لیگ کونسل نے منظور کی تھیں۔

کراچی میں مظاہرے

کراچی ۱۳ رمئی :- سوائے چیف کمشنر کراچی کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ :- "فوجی عدالت نے لاہور میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے لئے موت کی سزا کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کے خلاف آج کراچی کے مختلف مقامات پر مظاہرے ہوئے۔ بعض مقامات پر مظاہرین نے تشدد گردی کی پولیس نے ایک بجے دوپہر تک نو اشخاص کو بسیں روکنے اور عوام کو سفر کرنے سے روکنے کے جرم میں گرفتار کیا